پائی جاتی ہے ان کے بارے میں مجلس مذاکرات کی شکل میں اطمینان بخش توضیحات اور افہام وتفہیم کے ذریعہ بے اطمینانی کا حتی الوسع ازالہ۔

کم از کم دارالعلوم کے مسلک کے تمام عربی مدارس کو کسی باہمی رابطہ کے نظام میں مربوط کرنے کی دعوت اور اس کی داغ بیل ڈالنے کی بھرپور کوشش۔

۷۔ دوسرے ممالک خاص کر ممالک اسلامیہ کی اہم اور مرکزی دینی تعلیم گاہوں اور اداروں سے رابطہ اور باہم افادہ اور استفادہ کی راہ ہموار کرنے کی کوشش۔

۸۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ابنائے دارالعلوم کے درمیان رابطہ کی کوئی شکل قائم کر کے دین کی خدمت واشاعت میں اس سے کام لینا۔

ان مقاصد اجلاس صد سالہ کو بار بار پڑھیں اور اندازہ لگائیں کہ دارالعلوم کا منصوبہ ہمہ گیر اور عالمگیر ہے اور ان کی تکمیل سے برصغیر بلکہ عالم اسلام کو کیسی برتری اور سربلندی حاصل ہوگی۔ مسلمانانِ عالم کا فرض ہے کہ صد سالہ اجلاس کی کامیابی کے لئے وہ جو کچھ تعاون کر سکتے ہیں اس سے دریغ نہ کریں۔

ازحضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم

قرآنی سیرت

بھارت کی ایک مسلم کمپنی کی طرف سے ہر سال عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر ایک شاندار اور خوب صورت کارڈ اور اس کارڈ پر کسی مشہور مسلمان اہلِ قلم یا کسی مستند عالم کی ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مختصر تحریر شائع کی جاتی ہے جو کمپنی کی طرف سے ایک نذرانۂ عقیدت ہر سال بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے۔ پچھلے سال اس کارڈ پر حضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب مدظلہ کی درج ذیل تحریر شائع ہوئی جسے ہم قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

سرکارِ دوعالم فخر بنی آدم رسول الثقلین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ اپنی ظاہری باطن وسعتوں اور پہنائیوں کے لحاظ سے کوئی شخصی سیرت مقدسہ نہیں بلکہ ایک عالمگیر اور بین الاقوامی سیرت ہے جو شخصِ واحد کا دستورِ زندگی نہیں بلکہ جہانوں کے لئے ایک مکمل دستورِ حیات ہے۔

قرآن حکیم کے مختلف مضامین سے اپنی اپنی نوعیت اور مناسبت کے مطابق سیرت کے مختلف الانواع پہلو ثابت ہوتے ہیں۔ قرآن کی ذات وصفات کی آیتیں آپ کے عقائد ہیں اور احکام کی آیتیں آپ کے اعمال۔ تکوین کی آیتیں آپ کا استدلال ہیں اور تشریع کی آیتیں آپ کا حال۔ قصص وامثال کی آیتیں آپ کی عبرت۔ تذکیر کی آیتیں آپ کی موعظت۔ خدمتِ خلق کی آیتیں آپ کی رحمت وشفقت ہیں اور کبریائی حق کی آیتیں آپ کی عظمت، اخلاق کی آیتیں، آپ کا حسنِ معیشت ہیں اور معاملات کی آیتیں آپ کا حسنِ معاشرت۔ توجہ الی اللہ کی آیتیں آپ کی خلوت ہیں اور تربیت خلق اللہ کی آیتیں آپ کی جلوت، قہر اور غلبہ کی آیتیں آپ کا جلال ہیں اور مہر ورحمت کی آیتیں آپ کا جمال۔ تجلیات حق کی آیتیں آپ کا مشاہدہ ہیں اور ابتغاء وجہ اللہ کی آیتیں آپ کا مراقبہ۔ ترکِ دنیا کی آیتیں آپ کا مجاہدہ ہیں اور احوال ونشر کی آیتیں آپ کا محاسبہ، نفی غیر کی آیتیں آپ کی فنائیت ہیں اور اثبات حق کی آیتیں آپ کی بقائیت